## سوال

(322) نماز میں جوتے اتارنے کا حکم کہاں آیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز میں جوتے اتارنے کا خصوصی حکم کہاں آیا ہے، یا ہم نے لازم کیوں جان لیا ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز کی حالت میں جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے میں نجاست لگی تھی تو جوتا اتارنے کا حکم دیا گیا، جس طرح کہ حدیث میں اس کی صراحت موجود ہے۔ عام حالات میں جوتا پہن کر نماز پڑھنا جائز ہے، لیکن بغیر جوتے کے نماز پڑھنا افضل معلوم ہوتا ہے، کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کا عام طریقہ یہی تھا کہ سجدے میں دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ ہوتیں۔ ظاہر ہے کہ جوتوں میں یہ کیفیت مشکل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

### کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :307

محدث فتویٰ